Digitized by Khilafat Library Rabwah


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون ۳۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۶۸/۳۳ | ۵ شعبان ۱۳۹۹ھ ۔ یکم وفا ۱۳۵۸ ہش ۔ یکم جولائی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۴۷ |


# اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ یکم وفا (جولائی) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ بلڈ پریشر میں بھی کمی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

---

## مربیان و معلمین کے لئے ضروری اعلان

تمام مربیان کرام و معلمین حضرات کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۷۹ء کو ربوہ میں منعقد ہونیوالی فضل عمر درس القرآن کلاس میں شمولیت کے لئے اپنے اپنے حلقہ میں دورہ کر کے طلباء و طالبات کو توجہ دلائیں کہ وہ کثرت سے اس میں شامل ہو کر استفادہ کریں اور اپنی کارگزاری سے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

---

## فضل عمرؓ درس القرآن کلاس کی تاریخوں میں تبدیلی

شدید گرمی کے باعث چونکہ کالج بند ہو گئے ہیں اس لئے فضل عمر درس القرآن کلاس رمضان کی بجائے ۱۰ جولائی سے ۲۵ جولائی تک لگائی جائیگی تمام طالبات ۹ جولائی کی شام تک پہنچ جائیں۔ طالبات کی درخواستیں صدر لجنہ اماء اللہ کے نام آئیں۔ جملہ کوائف کے ساتھ نام، ولدیت یا زوجیت تعلیم مکمل پتہ ارسال فرمائیں۔ رہائش کا انتظام مہمانخانہ مستورات میں ہو گا طالبات کو رشتہ داروں یا واقفوں کے گھروں میں جانے کی اجازت صرف اس صورت میں ہو گی کہ وہ اپنے ماں باپ کی طرف سے تحریری چٹھی لیکر آئیں۔ اس دفعہ معیار اوّل و دوم کی پڑھائی کا انتظام مسجد مبارک اور معیار سوم یعنی میٹرک تک کی طالبات کی پڑھائی کا انتظام محمود ہال میں ہو گا۔ لجنات مکمل فہرستیں بنا کر بھجوائیں یا طالبات کے ساتھ جو نگران آئیں وہ لیکر آئیں۔ ہر لڑکی اپنے ساتھ ایک پلیٹ، چمچہ، گلاس اور پرچ پیالی لیکر آئے۔ امرائے جماعت و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی اپنی جماعت میں تاریخ کی تبدیلی کا اعلان اچھی طرح کر دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

# بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

# اس سلسلہ میں داخل ہونے والے اپنی ساری توجہ خدا کی طرف کر لیں

## خدا کی یہ سلسلہ قائم کرنے سے غرض یہ ہے کہ یہ جماعت صحابہؓ کی جماعت کے مانند ہو

### ارشادِ باری تعالیٰ

وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (الجمعۃ آیت ۴)

ترجمہ:۔ اور ان (صحابہ رضی اللہ عنہم) کے سوا ایک دوسری قوم میں وہ اُس (رسول) کو بھیجے گا جو ابھی تک ان سے ملی نہیں اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ... قَالَ رَجُلٌ مَنْ هٰٓؤُلَآءِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمْ یُرَاجِعْهُ النَّبِیُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهٗ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِیْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ قَالَ
فَوَضَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهٗ عَلٰى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَ الثُّرَیَّا لَنَالَهٗ
رِجَالٌ مِّنْ هٰٓؤُلَآءِ۔

(بخاری کتاب التفسیر)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں ... ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں جو درجہ تو صحابہؓ کا رکھتے ہیں لیکن ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے؟ حضورؐ نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔ اس آدمی نے تین مرتبہ یہی سوال دوہرایا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسیؓ ہم میں بیٹھے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اُن کے کندھے پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا کے پاس بھی پہنچ جائے تو ان میں سے کچھ لوگ اس کو واپس لے آئیں گے۔

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"پھر عقلمند کو ماننے میں کیا تامل ہو سکتا ہے! جب وہ ان تمام امور کو جو بیان کئے جاتے ہیں یکجائی نظر سے دیکھے گا۔ اب میرا مدعا اور منشاء اس بیان سے یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اس کی تائید میں صدہا نشان اس نے ظاہر کئے ہیں اس سے اس کی غرض یہ ہے کہ یہ جماعت صحابہؓ کی جماعت ہو اور پھر خیر القرون کا زمانہ آجاوے۔ جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں چونکہ وہ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ میں داخل ہوتے ہیں اس لئے وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اُتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں اور فیج اعوج (ٹیڑھی فوج) کے دشمن ہوں۔ اسلام پر تین زمانے گزرے ہیں۔ ایک قرون ثلاثہ، اس کے بعد فیج اعوج کا زمانہ جس کی بابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا کہ لَیْسُوْا مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ یعنی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں۔ اور تیسرا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے زمانہ سے ملحق ہے بلکہ حقیقت میں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے...... اب خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ ایک اور گروہ کثیر کو پیدا کرے جو صحابہؓ کا گروہ کہلائے مگر چونکہ خدا تعالیٰ کا قانونِ قدرت یہی ہے کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ میں تدریجی ترقی ہؤا کرتی ہے اس لئے ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی اور کَزَرْعٍ (کھیتی کی طرح) ہوگی"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۴-۹۵)

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ شعبان ۱۳۹۹ھ
یکم روفا ۱۳۵۸ ہش
یکم جولائی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سب سہاروں سے بڑھ کر طاقتور سہارا

خدائی جماعتیں جن کے سپرد خدا تعالیٰ غلبۂ حق کا کام کرتا ہے ابتداءً انتہائی کمزوری کی حالت میں ہوتی ہیں جبکہ ان کے مخالف ہوتے ہیں انتہائی طاقتور اور زور آور لیکن قوت و اقتدار کے باوصف ایک چیز سے وہ یکسر محروم و بے نصیب ہوتے ہیں اور وہ ہوتی ہے خدائی تائید و نصرت۔ اور یہی وہ چیز ہوتی ہے جو اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود خدائی جماعتوں کو حاصل ہوتی ہے۔ بلاشبہ خدائی تائید و نصرت ہی ان کا سب سے بڑا سہارا اور ان کی طاقت کا اصل سرچشمہ ہوتی ہے۔

خدا تعالیٰ ان سے مسلسل کامیابیوں اور کامرانیوں کے وعدے کر رہا ہوتا ہے اور ان سے کہہ رہا ہوتا ہے کہ

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ (الروم آیت ۷)

ترجمہ:۔ اللہ کے وعدے (کو خوب یاد رکھو)۔ اللہ اپنے وعدوں کے برخلاف نہیں کرتا (یعنی انہیں پورا کر کے رہتا ہے)

اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کو اُس زمانہ میں جبکہ کفارِ مکہ نے طاقت کے گھمنڈ میں ان پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا تھا مسلسل تائید و نصرت اور غلبہ کے وعدوں سے نواز رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں انہیں یہ تسلی دلائی کہ اللہ کے وعدہ کو خوب یاد رکھو اللہ اپنے وعدوں کے برخلاف کبھی نہیں کرتا وہاں ساتھ ہی کفارِ مکہ کے انجام سے آگاہ کرنے کے لئے انہیں سابقہ نافرمان قوموں کا انجام یاد دلایا اور بتایا کہ جب سابقہ قومیں جو ان سے زیادہ طاقتور تھیں اپنے زمانہ کے ماموروں کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہو سکیں تو کفارِ مکہ اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے میں کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ خود مٹیں گے اور اسلام بہرحال غالب آکر رہے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗاٰۗى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(الروم آیات ۱۰، ۱۱)

ترجمہ:۔ کیا وہ (یعنی کفارِ مکہ) زمین میں نہیں پھرے اور یہ نہیں دیکھا کہ جو اُن سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا تھا؟ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور انہوں نے زمین کو خوب اکھیڑا تھا (یعنی ہل چلا چلا کر زرعی ترقی میں خوب کمال حاصل کیا تھا) اور اسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے کیا ہے، اور اُن کے رسول اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تھے کیونکہ اللہ کی شان کے مطابق نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ پھر اُن لوگوں کا جنہوں نے بُرے کام کئے تھے اللہ کے نشانوں کا انکار کرنے کی وجہ سے بُرا ہی انجام ہوا۔ اور وہ اللہ کے نشانوں کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

چنانچہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدوں کو پورا کیا۔ کفارِ مکہ کی انتہائی شدید مخالفت کے باوجود اسلام غالب آیا اور بڑی شان سے غالب آیا اور ان صحابہؓ نے جن پر کفارِ مکہ نے عرصۂ حیات تنگ کر رکھا تھا يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا اور وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بجا لائے۔

اللہ تعالیٰ نے اب اسلام کے صدیوں مغلوب رہنے کے بعد اسے ساری دُنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور اس کی ذمہ داری اُس نے جماعتِ احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔ اُس نے اپنی اس جماعت سے غلبۂ اسلام کے ضمن میں بڑے عظیم الشان وعدے فرمائے ہیں۔ دُنیا کی مختلف قومیں اپنی طاقت اور قوت و اقتدار کے نشہ میں ان وعدوں کو کتنا ہی مضحکہ خیز کیوں نہ قرار دیں لیکن صادق الوعد خدا اپنے ان وعدوں کو اوّل دن سے پورا کرتا چلا آ رہا ہے۔ چنانچہ آج دُنیا کے مختلف برّ اعظموں، ان کے وسیع و عریض علاقوں اور ملکوں میں تبلیغِ اسلام کے مضبوط مراکز قائم ہو چکے ہیں، سینکڑوں کی تعداد میں مساجد کی تعمیر عمل میں آ چکی ہے اور نو مسلموں کی بڑی مخلص جماعتیں معرضِ وجود میں آ چکی ہیں جو غلبۂ اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دیتی چلی آ رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرتا چلا آ رہا ہے اور پورا کرتا چلا جائے گا اور دُنیا کو اُس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک کہ اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب نہ آ جائے۔

اِس میں شک نہیں ہم کمزور ہیں اور حقیقی اسلام کے مخالف طاقتور۔ اور پھر وہ ہیں بھی ہر قوم اور ہر ملک پر چھائے ہوئے اور ہیں بھی ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے۔ اور پھر ان میں سے بعض تو مخالفت اور دشمنی میں حد سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں اور ہیں بھی عام اخلاق اور انسانیت و شرافت کی تمام حدود کو پھلانگنے والے۔ لیکن یہ خدائی وعدہ ہے کہ اسلام اِس زمانہ میں پورے کرۂ ارض پر ہمارے ذریعہ ہی غالب آئے گا۔ خدا ہمارے ساتھ ہے اور اس کی معیت ہی ہماری سب سے بڑی قوت ہے۔ ہمارا واحد سہارا ہمارا خدا ہے۔ کیا ہی طاقتور سہارا ہے جو ہمیں اور صرف ہمیں حاصل ہے اِس لئے کہ ہمارے خدا کو ہر قوت و طاقت حاصل ہے۔ وہ قادرِ مطلق اور فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ہے۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس انتہائی طاقتور سہارے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اُس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے...... اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔... خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں.... اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آ جائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو اور نہ اکٹھا کر سکتے ہو مگر اُس کے اِذن سے...... چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دُنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اُترتی ہے۔ تم راستباز اُس وقت بنو گے جب کہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت، ہر ایک مشکل کے وقت قبل اِس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے تمہارے لئے کوئی راہ کھولی جائے گی.... تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔" (کشتی نوح)

## شکریہ احباب

میرے شوہر مکرم ڈاکٹر کرنل محمود احمد صاحب مرحوم کی وفات پر احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ نے مجھے بہت سے تعزیتی خطوط تحریر فرمائے اور ٹیلیفون اور تاروں کے ذریعہ تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ اُن سب کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور عرض کرتی ہوں کہ بوجہ بیماری فرداً فرداً ہر ایک کے خط اور تار کا جواب دینا میرے لئے سر دست مشکل ہے لہٰذا بذریعہ الفضل ان تمام احباب اور بزرگان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندیٔ درجات اور ہمیں صبرِ جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(بیگم کرنل ڈاکٹر محمود احمد صاحب مرحوم۔ چاندنی چوک راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خلافت اور اُسکی اہمیّت و ضرورت

(مکرّم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربّیٔ سلسلہ مقیم کوہاٹ)

خلافت عربی لفظ ہے اور یہ مصدر کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور خلیفہ کا لفظ اسی سے مشتق ہے اور اسکی جمع خلفاء اور خلائف بھی آتی ہے۔

خلافت کے لغوی معنے نیابت اور قائم مقامی کے ہوتے ہیں۔ منجد میں الخلیفۃ کے معنے النیابۃ عن الغیر (الامامۃ) لکھے ہیں۔ اقرب الموارد میں یوں لکھا ہے مَنْ یَخْلُفُ غَیْرَہٗ وَ یَقُوْمُ مَقَامَہٗ۔ یعنی کسی کے قائم مقام ہو کر وہی کام کرے جو اصل وجود کام کر رہا ہوتا ہے۔ اقرب الموارد میں ایک معنے "الخلیفۃ" کے یہ بھی لکھے ہیں وفی الشّرع الامام الّذی لیس فوقہٗ امامٌ یعنی شرعی اصطلاح میں خلیفہ اس امام کو کہتے ہیں جس کے اوپر اس زمانہ میں کوئی نہ ہو۔

امام ابنِ اثیر نے اپنی کتاب النہایۃ جلد ۱ صفحہ ۳۱۵ میں خلیفہ کے معنے کرتے ہوئے لکھا ہے الخلیفۃ من یقوم مقام الذّاھب ویسدّ مسدّہٗ خلیفہ وہ ہوتا ہے جو جانے والے کا قائم مقام ہو اور اسی خلاء کو پورا کرے جو اس کے جانے سے پیدا ہوا ہے۔

الامام القاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد اللہ بن عمر الشیرازی البیضاوی المتوفی ۶۸۵ھ خلیفہ کے لفظ کی تفسیر کرتے ہوئے اپنی کتاب انوار التنزیل واسرار التاویل بالتفسیر البیضاوی جلد ۱ صفحہ ۵۶ پر لکھتے ہیں

والخلیفۃ من یخلف غیرہٗ وینوب منابہٗ والھاءُ فیہ للمبالغۃ۔

یعنی خلیفہ اس کو کہتے ہیں جو کسی کا قائم مقام ہو اور اس کا نائب اور قائم مقام ہو کر وہی کام کرے۔ یہاں خلیفہ میں الھاء جو واقع ہوئی ہے وہ مبالغہ کے لئے آئی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلیفہ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں ..... خلیفہ درحقیقت رسول کا ظلّ ہوتا ہے۔"

(شہادت القرآن ص ۵۷، ۵۸)

یہ معنے لغت کے اعتبار سے ہیں اسلامی اصطلاح میں خلیفہ اس شخص کو کہا جاتا ہے جو کسی نبی یا خلیفہ کے بعد جماعت کی نگرانی اور اس کی قیادت کے فرائض سرانجام دینے کے لئے مقرر ہو۔ اور بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلّی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہے۔"

(شہادت القرآن ص ۵۷)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ خلافت کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خلافت ایک عربی لفظ ہے جس کے لغوی معنے کسی کے پیچھے آنے یا کسی کا قائم مقام بننے یا کسی کا نائب ہو کر اُسی کی نیابت کے فرائض سرانجام دینے کے ہیں اور اصطلاحی طور پر خلیفہ کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اوّل وہ ربّانی مصلح جو خدا کی طرف سے دُنیا میں کسی اصلاحی کام کے لئے مامور ہو کر مبعوث کیا جاتا ہے چنانچہ وہ خدا تعالیٰ کے نائب ہونے کی حیثیت میں کام کرتے ہیں اور انہی معنوں میں قرآن پاک نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کو خلیفہ کے نام سے یاد کیا ہے۔

دوم۔ وہ برگزیدہ شخص جو کسی نبی یا روحانی مصلح کی وفات کے بعد اس کے کام کی تکمیل کے لئے اس کا قائم مقام اور اس کی جماعت کا امام بنتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضؓ خلیفہ بنے۔"

(الفرقان خلافت نمبر ۱۹۵۲ء و مئی ۱۹۶۵ء)

## خلافت کی اہمیت و ضرورت

اللہ تبارک تعالیٰ جلّ شانہٗ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:۔

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ نور آیت ۵۶)

اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دیگا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے۔

اس آیت کو آیتِ استخلاف کہتے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ نے اس آیت میں بتایا ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی دُنیا میں دین کی تمکنت کے لئے خلیفے بناتا رہے گا جیسے کہ پہلے لوگوں میں خلافت کا نظام جاری و ساری تھا اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد ماکانت نبوّۃ قطّ الا تبعتھا خلافۃ (جامع الصغیر) فرما کر نظامِ خلافت کی نشاندہی کی کہ دُنیا میں کوئی نبوّت ایسی نہیں ہوئی کہ اس کے بعد خلافت نہ ہوئی ہو۔

خلافت کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب شہادت القرآن ص ۵۷ میں تحریر فرمایا:۔

"چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو کہ تمام دُنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلّی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اس غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دُنیا کسی اور زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے۔"

آپ اپنی کتاب الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

"قدیم سے سُنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سُنّت کو ترک کر دیوے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا اور وہ

دوسری قدرت نہیں آسکتی
جب تک میں نہ جاؤں لیکن
میں جب جاؤں گا تو پھر
خدا اُس دوسری قدرت کو
تمہارے لئے بھیج دے گا۔
جو ہمیشہ تمہارے ساتھ
رہے گی۔"

اسی طرح آپ نے سبز اشتہار صفحہ ۲۴
حاشیہ میں فرمایا :۔

"دوسرا طریق انزالِ رحمت کا
ارسالِ مرسلین و نبیین و ائمہ
و اولیاء و خلفاء ہے تا کہ ان
کی اقتداء و ہدایت سے
لوگ راہ راست پر آجائیں۔
اور ان کے نمونہ پر اپنے
تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔
سو خدا نے چاہا کہ اس عاجز
کی اولاد کے ذریعہ سے یہ
دونوں شق ظہور میں آجائیں"

حمامۃ البشریٰ میں حضور نے
فرمایا :۔

ثُمَّ یُسَافِرُ الْمَسِیْحُ
الْمَوْعُوْدُ وَ خَلِیْفَةٌ
مِنْ خُلَفَائِهٖ إِلَى أَرْضِ
دِمَشْقَ

الحکم ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء میں حضور
نے فرمایا۔

"جب کوئی رسول یا مشائخ وفات
پاتے ہیں، تو دنیا میں ایک
زلزلہ آجاتا ہے۔ اور وہ
ایک بہت ہی خطرناک وقت
ہوتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کسی
خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹا
دیتا ہے۔ اور پھر گویا از سر نو
اس خلیفہ کے ذریعہ استحکام
ہوتا ہے۔۔۔۔ ایک الہام میں
اللہ تعالیٰ نے ہمارا نام بھی
شیخ رکھا ہے۔ اَنْتَ الشَّیْخُ
الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ
وَقْتُهٗ۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۰۰/۳۰۱ پر حضور فرماتے
ہیں :۔

"مسیح موعود کی خاص علامتوں
میں سے یہ لکھا ہے کہ ۔۔۔
وہ بیوی کرے گا اور اس
کی اولاد ہوگی۔ ۔۔۔ یہ اس
بات کی طرف اشارہ ہے کہ
خدا اس کی نسل میں سے
ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا
جو اس کا جانشین ہوگا۔ اور دین
اسلام کی حمایت کرے گا۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی
مندرجہ بالا تحریرات سے یہ واضح اشارہ
ملتا ہے کہ میرے بعد خلافت کا نظام
جاری ہوگا۔ جو بہت ہی بابرکت نظام
ہوگا۔ اور اسی نظام کے تحت اسلام
ترقی کرے گا۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ
عنہ خلافت کے بارے میں فرماتے ہیں

"خلافت اسلام کے اہم
مسائل میں سے ایک مسئلہ
ہے۔ اور اسلام کبھی ترقی
نہیں کر سکتا۔ جب تک خلافت
نہ ہو۔ ہمیشہ خلیفہ کے ذریعہ
اسلام نے ترقی کی ہے۔ اور
آئندہ بھی اس ذریعہ سے
ترقی کرے گا۔ اور ہمیشہ
خدا تعالیٰ خلفاء مقرر کرتا
رہا ہے۔ اور آئندہ بھی
خدا تعالیٰ خلیفہ مقرر کرے گا۔
(درس القرآن صفحہ ۷۲ مطبوعہ نومبر
۱۹۲۱ء از حضرت المصلح الموعود)

اسی طرح ایک دوسرے موقعہ پر
فرمایا :

"خلافت کا مسئلہ میرے
نزدیک اسلام کے اہم ترین
مسائل میں سے ہے بلکہ میں
سمجھتا ہوں کہ اگر کلمہ شریفہ
کی تفسیر کی جائے تو اس
تفسیر میں اس مسئلہ کا مقام
سب سے بلند درجہ کا ہوگا۔
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ
کلمہ طیبہ اسلام کی اساس
ہے۔ مگر یہ کلمہ اپنے اندر جو
تفصیلات رکھتا ہے اور
جن امور کی طرف یہ اشارہ
کرتا ہے۔ ان میں سے سب
بڑا امر مسئلہ خلافت ہی
ہے۔"
(خلافت راشدہ صفحہ ۳)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے
نظام خلافت کی اہمیت بیان کرتے
ہوئے فرماتے ہیں :۔

"خلافت کا نظام ایک
بہت ہی مبارک نظام ہے
جس کے ذریعہ آفتاب نبوت
کے ظاہری غروب کے بعد
اللہ تعالیٰ ماہتاب نبوت
کے طلوع کا انتظام فرماتا
ہے۔ الٰہی جماعت کو ان دھکے
کے خطرات سے بچا لیتا ہے
جو نبی کی وفات کے بعد
فوراً ایسی جماعت پر ایک
بھاری مصیبت کے طور پر وارد
ہوتا ہے۔ نبی کا کام جیسا
کہ قرآن مجید کے مطالعہ
سے پتہ لگتا ہے۔ تبلیغ ہدایت
کے ساتھ ساتھ مومنوں کی
جماعت کی دینی تعلیم ان کی
روحانی اور اخلاقی تربیت
اور ان کی تنظیم سے تعلق
رکھتا ہے۔ اور یہ سارے
کام نبی کی وفات کے بعد
خلیفہ وقت کی طرف منتقل
ہو جاتے ہیں۔ جن کا وجود
جماعت کو انتشار سے بچا
کر انہیں ایک مضبوط
لڑی میں پروئے رکھتا ہے
علاوہ ازیں نبی کا وجود
جماعت کے لئے محبت اور
اخلاص کے تعلقات کا
روحانی مرکز ہوتا ہے۔ جس
کے ذریعہ وہ اتحاد اور یکجہتی
اور باہمی تعاون کا سبق
سیکھتے ہیں۔ اور خلیفہ کا وجود
اس درس وفا کو جاری اور
تازہ رکھنے کا ذریعہ بنتا
ہے۔ اس لئے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے
جماعت کے وجود کو ایک ہاتھ
پر جمع ہونے کی وجہ سے خلیفہ
کے وجود کے ساتھ لازم و
ملزوم ہے۔ ایک بہت بڑی
نعمت قرار دیا ہے۔ اور اسے
انتہائی اہمیت دی ہے۔ اور
جماعت میں انتشار پیدا کرنے
والوں پر لعنت بھیجتا ہے۔
چنانچہ فرماتے ہیں۔ مَنْ شَذَّ
شُذَّ فِي النَّارِ یعنی جو
شخص جماعت سے کٹتا ہے۔
اور اس کے اندر تفرقہ پیدا
کرتا ہے وہ اپنے لئے آگ
کا رستہ کھولتا ہے اور دوسری
جگہ فرمایا۔ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَ
سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
الْمَهْدِيِّيْنَ (مشکوۃ المصابیح
صفحہ ۳۰) یعنی اے مسلمانو! تم پر
دنیوی امور میں میری سنت پر
عمل کرنا فرض ہے۔ اور میرے
بعد خلفاء کے زمانہ میں ان کی
سنت پر عمل کرنا بھی واجب
ہوگا کیونکہ وہ خدا کی طرف سے
ہدایت یافتہ ہوں گے پس خلافت ایک
نہایت ہی بابرکت نظام ہے نبوت
کا نور جماعت کے سر پر جلوہ گر رہتا
ہے اور یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

(الفرقان خلافت نمبر اپریل مئی ۱۹۶۹ء) (باقی)

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کو مشعل راہ بنائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

۱۔ "قرآن کریم کے بغیر آپ کے گھر بھی بے برکت رہیں گے ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے اور وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہے۔ صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"
(الفضل ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)

۲۔ "جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود بھی اپنے ماحول کو بھی قرآن کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں۔"
(الفضل ۹ فروری ۱۹۶۷ء)

جملہ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ مندرجہ بالا ہدایات کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## تاریخ احمدیت کا ایک ورق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### آج سے ۵۳ سال پہلے ——— یکم جولائی ۱۹۲۶ء

# حضرت مسیح موعودؑ کے "حواری" ڈاکٹر خلیفہ رشید الدینؓ کا ذکر خیر!

### "آپ نے اتنی مالی قربانی کی ہے کہ آئندہ آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں" حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

آج سے ۵۳ سال پہلے یکم جولائی ۱۹۲۶ء کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی اور حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کے نانا حضرت خلیفہ رشید الدین رضی اللہ عنہ انتقال کر گئے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بارہ حواریوں میں سے ایک حواری قرار دیا تھا۔ آپ کی دختر نیک اختر کا انتخاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی زندگی میں اپنے مصلح موعود بیٹے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد (رضی اللہ عنہ) کی شریک حیات بننے کے لئے فرمایا تھا۔ چنانچہ اس بابرکت رشتے کا ثمرہ نافلۂ موعود حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات مبارک بنی جو کہ حضرت سیدہ ام ناصر کے بطن مبارک سے پیدا ہوئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس رشتہ کی بابت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا اس میں تحریر فرمایا:-

"اس رشتہ پر محمود بھی راضی معلوم ہوتا ہے، اور گو ابھی الہامی طور پر اس بارے میں کچھ معلوم نہیں جس کے معلوم ہونے کے بارے میں مجھے خواہش ہے تا کوئی کام ہمارا مرضی الٰہی کے خلاف نہ ہو۔ مگر محمود کی رضامندی ایک دلیل اس بات پر ہے یہ امر غالباً واللہ اعلم جناب الٰہی کی مرضی کے موافق انشاء اللہ ہوگا۔ لہذا آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور اس میں کوئی مخالفت نہ ہو جائے جس کے مقابل پر سب ارادے کالعدم ہو جاتے ہیں تو اس صورت میں اور اس شرط سے آپ تیار اور مستعد رہیں کہ جب آپ کو مسنون طور پر نکاح کے لئے لکھا جائے۔ چند ہفتہ تک استخارہ کریں کہ ہر ایک کام جو استخارہ اور خدا تعالیٰ کی مرضی سے کیا جاتا ہے وہ بہرحال مبارک ہوتا ہے۔ دوسرے میرا ارادہ ہے کہ اس نکاح میں انبیاء کی سنت کی طرح سب کام ہو۔ بدعت اور بیہودہ مصارف اور لغو رسوم اسی نکاح میں نہ ہوں بلکہ ایسے سیدھے سادے طریق پر ہو جو خدا کے پاک نبیوں نے پسند فرمایا ہے نکاح ہو جائے تا موجب برکات ہو۔"

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ ۲۳۱)

چنانچہ یہ بابرکت رشتہ قائم ہوا اور شادی کی رسم نہایت سادگی سے ادا کی گئی۔ حضرت خلیفہ رشید الدین صاحبؓ کی وفات پر ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۲۶ء کے موقع پر اپنی تقریر میں فرمایا:-

"انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے زمانہ میں قبول کیا جبکہ چاروں طرف مخالفت زوروں پر تھی اور پھر طالب علمی کے زمانہ میں قبول کیا اور مولویوں کے گھرانہ میں قبول کیا۔ آپ کا ایسے خاندان کے ساتھ تعلق تھا کہ جس کا یہ فرض سمجھا جاتا تھا کہ حضرت مسیح موعودؑ سے دنیا کو روکیں اور اس وقت ساری دنیا آپ کی مخالفت پر تلی ہوئی تھی پس ان کا ایسے حالات میں حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کرنا ان کی بہت بڑی سعادت پر دلالت کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب پر مخالفت کا زمانہ ہی نہیں آیا۔ جب انہوں نے ایک دوست سے حضرت مسیح موعودؑ کا دعویٰ سنا تو آپ نے سنتے ہی فرمایا کہ اتنے بڑے دعویٰ کا شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا اور آپ نے بہت جلد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر لی حضرت صاحب نے ان کا نام اپنے بارہ حواریوں میں لکھا ہے اور ان کی مالی قربانیاں اس حد تک بڑھی ہوئی تھیں کہ حضرت صاحب نے ان کو تحریری سند دی کہ آپ نے سلسلہ کے لئے اس قدر مالی قربانی کی ہے کہ آئندہ آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ زمانہ مجھے یاد ہے جبکہ آپ پر مقدمہ گورداسپور میں ہو رہا تھا اور اس میں روپیہ کی ضرورت تھی حضرت صاحبؑ نے دوستوں میں تحریک بھیجی کہ چونکہ اخراجات بڑھ رہے ہیں، لنگر خانہ دو جگہ پر ہو گیا ہے، ایک قادیان میں اور ایک یہاں گورداسپور میں۔ اسی کے علاوہ اور مقدمہ پر خرچ ہو رہا ہے، لہذا دوست امداد کی طرف توجہ کریں۔ جب حضرت صاحبؑ کی تحریک ڈاکٹر صاحب کو پہنچی تو اتفاق ایسا ہوا کہ اس دن ان کو تنخواہ تقریباً ساڑھے چار سو روپے ملی تھی، وہ ساری کی ساری تنخواہ اسی وقت حضرت صاحب کی خدمت میں بھیج دی۔ ایک دوست نے سوال کیا کہ آپ کچھ گھر کی ضروریات

> "اپنے آباء و اجداد کے حالات کی واقفیت بہت سے اعلیٰ مقاصد کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔" (المصلح الموعودؓ)

رکھ لیتے تو انہوں نے کہا کہ خدا کا مسیح لکھتا ہے کہ دین کے لئے ضرورت ہے تو پھر اور کس کے لئے رکھ سکتا ہوں۔ غرض ڈاکٹر صاحب تو دین کے لئے قربانیوں میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ حضرت صاحبؑ کو انہیں روکنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور انہیں کہنا پڑا کہ اب آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں۔

ایک دفعہ میری صحت کمزور ہو گئی تو میں گورداسپور چلا گیا حضرت صاحبؑ کو خیال آیا کہ شاید بیوی کے آنے پر میری صحت ٹھیک ہو جائے تو آپؑ نے ڈاکٹر صاحب کو لاہور لکھ بھیجا کہ محمود احمد کی صحت اچھی نہیں اس لئے آپ اپنی لڑکی یہاں بھیج دیں۔ ڈاکٹر صاحب میڈیکل کالج لاہور میں پروفیسر تھے اور پرنسپل آپ سے کچھ شاکی رہتا تھا۔ ان کو خیال تھا کہ پرنسپل چھٹی تو دے گا نہیں اس لئے میں استعفیٰ دے دوں گا۔ اسی خیال سے آپ استعفیٰ دینا چاہتے تھے کہ آپ کو دوست نے اس سے روکا اور کہا کہ چھٹی کیوں نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت صاحب نے مجھے لکھا ہے اب میں کسی طرح رک نہیں سکتا اور میں جلد قادیان پہنچنا چاہتا ہوں۔ اگر پرنسپل نے چھٹی دیدی تو خیر ورنہ اسی وقت استعفیٰ دیدوں گا۔ تاکہ جانے میں دیر نہ لگے۔

پھر قادیان کی رہائش باوجود مشکلات کے اختیار کی۔ میں نے اس خیال سے قادیان کی رہائش سے ان کو روکا تھا کہ وہ یہاں گذارا نہیں کر سکیں گے۔ چنانچہ انہوں نے تکلیف سے ہی گذارا کیا لیکن قادیان کی رہائش نہ چھوڑی۔" (الفضل قادیان ۱۱ جنوری ۱۹۲۷ء صفحہ ۳)

(مرتبہ یوسف سہیل شوق ربوہ)

# قائدین خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر توجہ فرمائیں!

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر، نگران صاحبان حلقہ جات اور ضلعی مجلس عاملہ کے ارکان خاکسار سے ہر قسم کی خط کتابت آئندہ مندرجہ ذیل پتہ پر کیا کریں۔ جزاکم اللہ۔

نذیر احمد خادم (قائد ضلع بہاولنگر)
مقام و ڈاکخانہ چک ۱۸۴/7-R ضلع بہاولنگر۔

## تقریب رخصتانہ و درخواست دعا

خاکسار کی بچی عزیزہ عائشہ شاہدہ کی تقریب رخصتانہ مؤرخہ ۲۲ رجون ۱۹۷۹ء بروز جمعہ عمل میں آئی۔ برات شیخوپورہ سے آئی اور اسی روز واپس چلی گئی۔

عزیزہ کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ ۲ رمئی ۱۹۷۹ء بروز بدھ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ کے ساتھ پڑھا تھا۔

تلاوت قرآن کریم مکرم مبارک احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار مکرم منظور احمد صاحب منصور مربی سلسلہ نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر مقامی قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی جس میں محلہ کے احباب کثرت سے شامل ہوئے۔

باوجود شدتِ گرمی کے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی اور محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ نے بھی از راہِ شفقت تشریف لاکر مستورات میں دعا فرمائی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو بابرکت ثابت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ ثابت ہو اور جانبین کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔

محمد صدیق شاہد گورداسپوری
سابق مبلغ امریکہ و افریقہ۔

## تلاش گمشدہ

میری اہلیہ بلقیس بیگم جو کہ دماغی عارضے میں مبتلا تھی مؤرخہ ۹ رجون ۱۹۷۹ء سے لاہور سے لاپتہ ہے۔ اخباروں اور مسجدوں میں اعلان کرایا گیا مگر تا حال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ میری اہلیہ کی عمر ۶۵ سال کے قریب ہے۔ سفید شلوار، پھولدار قمیص، زنگالی دوپٹہ اوڑھے ہوئے ہے۔ کبڑی ہو کر چلتی ہے جس دوست کو پتہ ہو وہ گھر پہنچا دے۔ لانے والے کو ۲۰۰/- روپے انعام اور آنے جانے کا کرایہ بھی پیش کیا جائے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری یہ پریشانی دور فرمائے۔ آمین۔

(محمد شریف ریٹائرڈ ٹیلیفون سپروائزر دیا کرامت اللہ مرزا
مکان نمبر ۸، گلی نمبر ۴ توحید پارک گنج مغلپورہ لاہور)

## مثالی وقار عمل

ہماری مجلس مقامی نے مورخہ یکم مئی ۱۹۷۹ء بروز منگل ایک مثالی وقار عمل منایا جس میں ایک تہائی خدام نے حصہ لیا۔ یہ وقار عمل ۵ گھنٹے جاری رہا اور تمام خدام نے انتہائی محنت، تعاون، جانفشانی اور ہمت سے کام کیا اور یوں ہماری مجلس کا یہ وقار عمل خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔

اس وقار عمل میں مسجد احمدیہ کی مکمل صفائی، لائبریری کی صفائی اور دو ٹرک اینٹ اور بجری کی ڈھلائی اور منتقلی عمل میں آئی۔

(قائد خدام الاحمدیہ کوئٹہ)

# محترمہ مسعودہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالشکور صاحب ملتان انتقال فرما گئیں

نامور بین الاقوامی سائنسدان مکرم ڈاکٹر عبد السلام کی بڑی ہمشیرہ اور پروپرائٹر ریڈیو الیکٹرک سنٹر ملتان و سابق صدر جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب کی اہلیہ محترمہ مسعودہ بیگم ۲۱ رجون بروز جمعرات مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی میت اسی روز ملتان سے ربوہ لائی گئی۔ مکرم ملک حبیب الرحمن صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان نمبر ۱ میں تدفین کے بعد دعا کروائی گئی۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۵۷ سال تھی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں جن میں سے دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری مکرم چوہدری صلاح الدین ایوبی مرحومہ کے داماد ہیں۔ مرحومہ نہایت خوش مزاج، ملنسار اور صوم و صلوٰۃ کی سختی سے پابند تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ضرورت اساتذہ

ہمیں چند ایم۔ ایس سی۔ انگلش، کیمسٹری اور ریاضی کے فرسٹ کلاس اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایم ایڈ۔ بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔

خدمت خلق اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے اساتذہ اپنی درخواستیں مع نقول، سرٹیفکیٹس و دو عدد چھوٹے فوٹو ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

## اعلان دار القضاء

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ کوارٹر ۹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری محمد شجاعت علی صاحب موصی ۲۷۹۷ وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانتوں، امانت تحریک جدید ۳۱/۱۹ میں مبلغ ۲۱۸ روپے۔ امانت انجمن ۱۴۴/۱۴۲-۶۵ میں مبلغ ۳۰/- روپے اور امانت صدر انجمن ۴۷۷/۵-۶ میں مبلغ ۹۶/۳۹ روپے جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں مرحوم کی مندرجہ بالا رقوم مجھے ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) نبیدہ سلطانہ صاحبہ۔ (۲) امۃ الحفیظ صاحبہ (۳) امۃ السلام صاحبہ۔ (۴) بشریٰ صادقہ صاحبہ۔ (۵) امۃ الرحمٰن صاحبہ۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقوم مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

## درخواستِ دعا

برادرم مکرم محمد سلیم احمد ابن مکرم ٹھیکیدار محمد الدین صاحب دار الصدر ربوہ پچھلے دنوں راولپنڈی میں موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے تین گھنٹے تک ہسپتال میں بے ہوش رہے۔ مکرم کرنل ڈاکٹر محمود الحسن خان صاحب نے علاج میں بہت مدد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ قدرے افاقہ ہو جانے پر راولپنڈی سے اب ربوہ آ گئے ہیں۔ اکثر زخم مندمل ہو گئے ہیں لیکن سر میں گہرے زخم کی وجہ سے اب بھی تکلیف ہے۔ احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ ان کی بیماری کی وجہ سے جو کاروباری نقصان ہو رہا ہے اس کی اپنے فضل سے تلافی فرمائے۔

(یوسف سلیم ملک۔ انچارج صیغہ زود نویسی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:۔**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز، ربوہ)

**مسل نمبر ۲۴۱۳۸**

مَیں رانا عبد الغنی خان ولد رانا عبد اللطیف خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۵۰ روپے ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد رانا عبد الغنی خان
گواہ شد مبشر احمد ولد نذیر احمد صاحب ۲۰۸ جی ماڈل ٹاؤن لاہور۔
گواہ شد عبد الرشید منگلا ولد اللہ بخش صاحب منگلا۔ وصیت نمبر ۲۲۰۷۷ رحمان پورہ لاہور۔

**مسل نمبر ۲۴۱۵۹**

مَیں تنویر احمد خان ولد کیپٹن محمد صدیق خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۵۰ روپے ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد تنویر احمد خان
گواہ شد مبشر احمد ولد نذیر احمد صاحب۔ ۲۰۸ جی ماڈل ٹاؤن لاہور۔
گواہ شد عبد الرشید منگلا ولد اللہ بخش صاحب منگلا۔ وصیت نمبر ۲۲۰۷۷

**مسل نمبر ۲۴۱۶۰**

مَیں امۃ الحفیظ زوجہ محمد ذکریا چغتائی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر اداشدہ -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ۱۲ تولے -/۱۲۰۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ امۃ الحفیظ
R/ 67/16 فیڈرل بی ایریا کراچی نمبر ۳۸
گواہ شد صغیر احمد حبیب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔
گواہ شد محمد ذکریا چغتائی (خاوند موصیہ) وصیت نمبر ۲۳۵۳۵

**مسل نمبر ۲۴۱۶۲**

مَیں حاکم بی بی زوجہ حیات محمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/۱/۴ روپے۔
۲۔ زیور طلائی ۳/۴ تولہ مالیتی -/۶۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔۔ روپے ماہوار آمد بصورت ۔۔ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ حاکم بی بی
گواہ شد حکیم محمد اسلم صدر حلقہ جھال خانوانی فیصل آباد۔
گواہ شد حیات محمد (خاوند موصیہ) وصیت نمبر ۱۲۴۱۱۔

## دُعائے مغفرت

میرے برادر محترم صوفی عنایت اللہ صاحب آف سابق چک نمبر ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا حال ملازم پی۔ اے۔ ایف۔ کراچی بروز جمعرات ۷ رجون ۱۹۷۹ء کو چار روز بیہوشی رہنے کے بعد ماڑی پور ہسپتال کراچی میں وفات پا گئے۔ مرحوم کا تابوت کراچی سے اگلے دن بذریعہ پی۔ آئی۔ اے فیصل آباد آیا۔ وہاں سے فوجی ٹرک کے ذریعہ ربوہ پہنچا۔ وہاں جنازہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد مبارک میں پڑھا گیا۔ اور قریباً دس بجے شام بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحوم ہر وقت یادِ الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ انسانی ہمدردی اور محبت بہت پائی جاتی تھی۔ ڈیرہ چک ۹۷ جنوبی ضلع سرگودھا میں امام بھی رہے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت اور تبلیغ وغیرہ بھی کرتے رہتے تھے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

(ایم۔ آئی۔ منور۔ کوارٹر نمبر ۵۱۳ سی جی سیکس دن فور۔ اسلام آباد)


## ضرورت ہے

ایک میٹرک پاس نوجوان کی سپرد کشن ڈیپارٹمنٹ میں فوری ضرورت ہے
کم از کم ماہوار معاوضہ -/۳۰۰
حسن کارکردگی پر جلد استقلال و ترقی۔
ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون [illegible]

# * سمن برگ * سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب
سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

## عظیم الشان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

### محلِ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔

### پلاننگ

جدید ترین تیکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

### بینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور

### نقشہ

ملحقہ آبادی

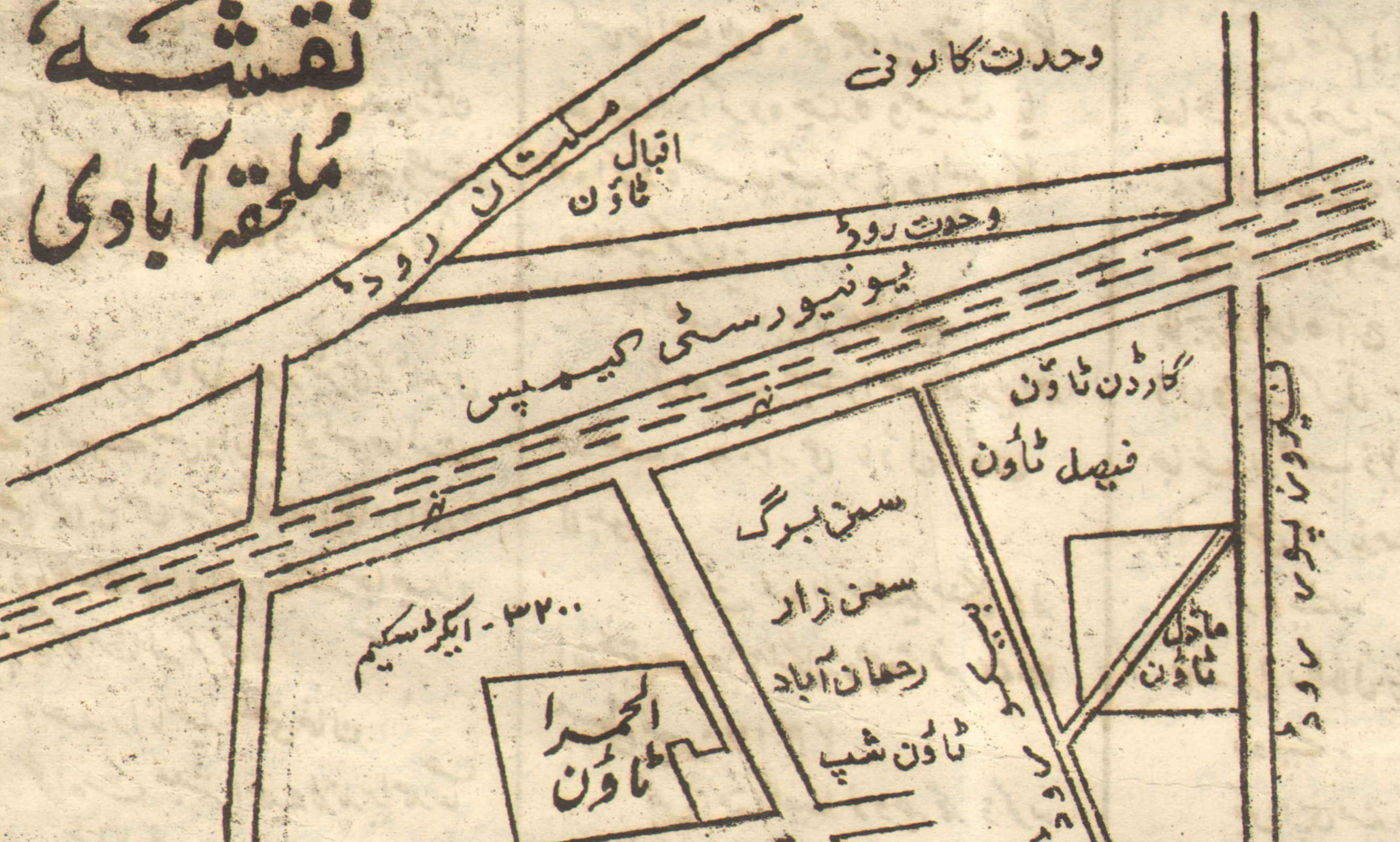


### خصوصیات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبّی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد ○ مہذّب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپیکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا!

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر — ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات — فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

## اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور